11 سالانہ مالی کارکردگی کا جائزہ ۔م س12ء

11.1 عمومی جائزہ

30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا خالص منافع 260,800 ملین روپے رہا جبکہ گذشتہ برس 180,976 ملین روپے تھا یعنی 44 فیصد اضافہ ہوا۔ منافع بڑھنے کی اہم وجوہ بیرونی کرنسی اکتشاف پر مبادلہ میں نسبتاً بلند ڈسکاؤنٹ آمدنی، اور بیرونی کرنسی میں محفوظ برائے تجارت سرمایہ کاری کی بازقدر پیمائی میں اضافہ ہے۔ م س12ء اور م س11ء میں بینک کے سالانہ نفع نقصان کھاتے کا خلاصہ **جدول 11.1** میں دیا گیا ہے۔

جدول 11.1: نفع ونقصان کا خلاصہ

ملین روپے

مدات	**م س12ء**	**م س11ء**
	آمدنی	
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	236,277	215,741
منہا: سودی/مارک اپ اخراجات	11,338	13,394
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	224,939	202,347
کمیشن کی آمدنی	1,953	1,958
مبادلہ نفع- خالص	42,828	1,927
منافع منقسمہ آمدنی	15,698	11,924
دیگر جاریہ آمدنی (نقصان)- خالص	9,033	(11,598)
مجموعی آمدنی	**294,451**	**206,558**
دیگر (نقصان)/آمدنی- خالص	(124)	(368)
مجموعی آمدنی	**294,327**	**206,190**
	اخراجات	
نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	5,690	4,576
ایجنسی کمیشن	5,954	4,210
عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات	20,160	15,668
تموین	1,723	760
مجموعی اخراجات- تموین کا استرداد منہا کرکے	**33,527**	**25,214**
سال کا منافع	**260,800**	**180,976**

11.2 آمدنی

11.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ/ سود/ مارک اپ اور/ یا نفع آمدنی

بینک اپنی تحویل میں موجود مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی کماتا ہے جبکہ اسے زیر تحویل مقامی و بیرونی مالی اثاثوں پر سود اور منافع ملتا ہے۔ اس مد میں خام آمدنی میں 20,536 ملین روپے کا اضافہ ہوا جو گذشتہ سال کی نسبت 10 فیصد نمو ہے۔ اس نمو کا سبب قرض گاری کے حجم میں اضافہ ہے، جیسا کہ **جدول 11.2** اور **جدول 11.3** سے ظاہر ہے۔

جدول 11.2: بیرونی اور ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ/نفع آمدنی

ملین روپے

مد	**م س12ء**	**م س11ء**
ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی	227,426	206,729
بیرونی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی	8,851	9,012
مجموعہ	**236,277**	**215,741**

آئی ایم ایف سے لیے گئے قرضوں، اور عالمی اداروں اور غیر ملکی مرکزی بینکوں کی امانتوں پر سودی اخراجات عائد ہوتے ہیں۔ اس مد میں اخراجات گذشتہ سال کی نسبت 15 فیصد گھٹ گئے جس کی بنیادی وجہ شرح سود میں کمی اور آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم کا گرنا ہے۔

جدول 11.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو دیا گیا قرض		
ملین روپے		
مد	م س12ء	م س11ء
سرکاری تمسکات	1,806,976	1,366,951
حکومتوں کا اوور ڈرافٹ/ قرضے	48,842	56,668
بینک اور مالی ادارے	293,399	319,633
مجموعی	**2,149,217**	**1,743,252**
ٹریژری بلز پر یافت	**11.63 فیصد تا 13.76 فیصد**	**13.41 فیصد تا 13.68 فیصد**

11.2.2 کمیشن کی آمدنی

بینک کی آمدنی سرکاری قرضے کے آلات، مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈ، قومی بچت اسکیموں کے انتظام، اور سرکاری تمسکات کے ساتھ ساتھ ڈرافٹ اور پے منٹ آرڈر کے اجرا سے ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہوتی ہے۔ م س12ء کے دوران یہ آمدنی معمولی سی گھٹ کر 1,953 ملین روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ سال 1,958 ملین روپے تھی۔

11.2.3 مبادلہ نفع (نقصان)- خالص

بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات پر خالص مبادلہ نفع/ (نقصان) ہوتا ہے۔ یہ نفع بنیادی طور پر بیرونی کرنسیوں خصوصاً ڈالر اور ایس ڈی آر کے لحاظ سے روپے کی قدر میں کمی سے جنم لیتا ہے۔ دراصل بینک کے بیرونی کرنسی اثاثے بنیادی طور پر ڈالر میں ہوتے ہیں جبکہ بیرونی کرنسی میں خالص واجبات ایس ڈی آر میں ہوتے ہیں (**جدول 11.4**)۔ یوں، ڈالر کے لحاظ سے روپے کی قدر گرنے سے بینک کو مبادلہ نفع ہوتا ہے، برعکس صورت میں برعکس ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ روپے کی قدر بلحاظ ایس ڈی آر گرنے سے مبادلہ نقصان ہوتا ہے، برعکس صورت برعکس نتیجہ دکھاتی ہے۔

جدول 11.4: بیرونی کرنسی کے ذخائر		
ملین روپے		
مد	م س12ء	م س11ء
سرمایہ کاری	289,059	257,861
ڈپازٹ اکاؤنٹس	454,987	429,736
کرنٹ اکاؤنٹس	96,831	56,275
دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات	197,465	544,908
آئی ایم ایف سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	91,334	102,188
مجموعی	**1,129,676**	**1,390,968**

م س 12ء میں خالص مبادلہ نفع 42,828 ملین روپے ہوا جبکہ گذشتہ برس 1,927 ملین روپے ہوا تھا۔ اس اضافے کی اہم وجہ آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقوم پر مبادلہ نقصان میں ہونے والی کمی تھی جو م س 12ء کے دوران 24,876 ملین روپے رہ گیا، جبکہ گذشتہ برس 51,392 ملین روپے نقصان ہوا تھا۔ اس کے علاوہ مبادلہ نفع میں اضافہ 67,585 ملین روپے ہوا جبکہ گذشتہ برس یہ بیرونی کرنسی کی پلیس منٹس، امانتوں اور دیگر اثاثوں پر 53,170 ملین روپے ہوا تھا (**جدول 11.5**)۔

جدول 11.5: مبادلہ کھاتے کی تفصیل		
ملین روپے		
مد	م س12ء	م س11ء
جن پر نفع/ (نقصان) ہوا:		
بیرونی کرنسی پلیس منٹس، ڈپازٹس اور دیگر کھاتے- خالص	67,585	53,170
بازار زر کے سودے (بشمول کرنسی تبدل کے انتظامات)	-	-
ایکس چینج رسک کوریج کے تحت فارورڈ کور	119	149
آئی ایم ایف کو واجب الادا اور ایس ڈی آرز	(24,876)	(51,392)
مجموعی	**42,828**	**1,927**

11.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

اسٹیٹ بینک بینکوں اور مالی اداروں میں ایکویٹی سرمایہ کاریاں رکھتا ہے۔ 30 جون 2012ء تک بینک کی فہرستی و غیر فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی تفصیلات **جدول 11.6** میں دی گئی ہیں۔ م س12ء کے دوران بینک کی منافع منقسمہ آمدنی 3,774 ملین روپے بڑھ گئی جو گذشتہ سال کے مقابلے میں 32 فیصد اضافہ ہے۔

11.2.5 دیگر جاریہ آمدنی - خالص

بینک کی دیگر جاریہ آمدنی کے اہم اجزا یہ ہیں: سرمایہ کاریوں اور تمسکات کی فروخت سے منافع، بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، لائسنس/ کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس کی وصولی، محفوظ برائے تجارت تمسکات کی بازقدر پیمائی پر نفع (نقصان) وغیرہ۔ زیر جائزہ سال کے دوران اس مد میں 9,033 ملین روپے کی آمدنی ہوئی تھی جبکہ گذشتہ برس 11,598 ملین روپے کا نقصان ہوا تھا۔

جدول 11.6: بینکوں اور مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاری		
ملین روپے		
مد	م س12ء	م س11ء
فہرستی	15,564	15,564
غیر فہرستی	150	188
50 فیصد یا اس سے کم ہولڈنگ کے ساتھ دیگر سرمایہ کاری	4,770	4,770
مجموعی	**20,484**	**20,522**

11.2.6 دیگر آمدنی/ چارجز - خالص

م س12ء کے دوران اس مد کے تحت چارجز گھٹ کر 124 ملین روپے رہ گئے جبکہ گذشتہ برس کے چارجز 368 ملین روپے تھے۔ چارجز میں اس نمایاں کمی کا اہم سبب آئی ایم ایف کے ایس ڈی آر کے اختصاص پر کم چارجز تھے۔ مزید برآں، دیگر اجزا، اور املاک وآلات ٹھکانے لگانے سے ہوئی آمدنی میں اضافہ بھی ہوا تاہم مؤخر آمدنی کی قسط وار بے باقی سے ہونے والی آمدنی گذشتہ مالی سال کی نسبت زیر جائزہ عرصے میں گھٹنے کی بنا پر جزوی طور پر زائل ہوگئی۔

جدول 11.7: عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات		
ملین روپے		
مد	م س12ء	م س11ء
تنخواہیں اور دیگر فوائد	7,595	6,587
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی	8,759	6,002
دیگر اخراجات	3,806	3,079
مجموعی	**20,160**	**15,668**

11.3 اخراجات

بینک کے مجموعی اخراجات (بشمول معطل اثاثوں کی تموین، خالص استرداد کے بعد) 33,527 ملین روپے تک جا پہنچے جبکہ گذشتہ برس 25,214 ملین روپے تھے، یوں 33 فیصد اضافہ ہوا۔ بینک کے اخراجات کے اہم اجزا کا تجزیہ ذیل میں ہے:

11.3.1 نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

م س12ء کے دوران اس مد میں اخراجات 24 فیصد اضافے سے 5,690 ملین روپے تک جا پہنچے جبکہ گذشتہ سال 4,576 ملین روپے تھے۔

جدول 11.8: منافع کی تقسیم		
ملین روپے		
مد	م س12ء	م س11ء
سال کا خالص منافع	260,800	180,976
ریزرو فنڈ سے منتقل شدہ	-	-
مجموعی قابل تقسیم منافع	**260,800**	**180,976**
مندرجہ بالا کی تفصیل		
منافع مقسمہ	10	10
ریزرو فنڈ کو منتقل شدہ	-	-
وفاقی حکومت کو قابل منتقلی فاضل منافع	260,790	180,966
مجموعی	**260,790**	**180,976**

11.3.2 ایجنسی کمیشن

سرکاری لین دین اور ترسیلات کے ضمن میں ذمہ داریاں انجام دینے پر اسٹیٹ بینک نیشنل بینک کو ایک ایجنسی معاہدے کے تحت ایجنسی کمیشن ادا کرتا ہے۔ زیر جائزہ سال میں ایجنسی کمیشن 5,954 ملین روپے تک جا پہنچا جبکہ گذشتہ برس یہ 4,210 ملین روپے تھا، یوں اس مد کے اخراجات 41 فیصد بڑھ گئے۔

11.3.3 عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات

اس مد میں اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی، اور دوسرے اخراجات خصوصاً گھسائی، بجلی و گیس کے چارجز، مرمت اور دیکھ بھال، قانونی اور پیشہ ورانہ چارجز، سفری اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کا خرچ وغیرہ شامل ہیں۔ بینک کے عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات کا خلاصہ جدول 11.7 میں دیا گیا ہے۔

11.3.4 تموین

زیر جائزہ سال کے دوران مشتبہ اثاثوں اور دعووں پر 1,723 ملین روپے خالص تموین کی گئی جبکہ گذشتہ مالی سال 760 ملین روپے کی خالص تموین کی گئی تھی۔

11.4 منافع کی تقسیم

بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ **جدول 11.8** میں دیا گیا ہے۔